مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان اور قرآن

21 March-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

21مارچ،2025ء(بمطابق:20رمضان شریف،1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان اور قرآن

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....ساری رات درسِ قرآن جاری رہا
- ....مولیٰ علی کی شان میں قرآنی آیات
- ....آقا کا پڑوس پانے کے طریقے
- ....ایمان کامل کب ہوتا ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیانات دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:37، حدیثِ پاک نمبر 37 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَلْفَ مَرَّۃٍ، لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

ترجمہ: مجھ پر جو جمعے کے دن ہزار بار درودِ پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔[1]

بروزِ جُمعہ پڑھے جو درود اور صَلَوات | نہ ہووے کیونکر اُسے نارِ دوزخی سے نجات
گر آرزوئے قبولِ دُعا ہو اے لوگو! | بروزِ جمعہ پڑھو تم درود ہر اوقات[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1 ...افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ:25۔
2 ...کافی کی نعت، صفحہ:41۔
3 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ساری رات دَرْسِ قرآن جاری رہا

روایت ہے: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کا دورِ خِلافت تھا، ایک مرتبہ عشاء کی نماز ہوئی۔ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا: مجھے تنہائی میں مِلنا۔

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ خُود بھی صحابیِ رسول ہیں اور آپ کو **سُلطانُ الْمُفَسِّرِین** کا خطاب دیا گیا ہے۔ آپ وہ شخصیت ہیں، جنہیں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا دی تھی: **اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ الْکِتَاب** اے اللہ پاک! عبد اللہ کو قرآن کا عِلْم عطا فرما۔ [1] یہ دُعائے مصطفےٰ قبول ہوئی، آپ قرآنی عُلُوم میں اتنے ماہِر تھے کہ فرمایا کرتے: اگر میرے اُونٹ کی رسّی گم ہو جائے تو قرآنِ کریم کے ذریعے تلاش کرلوں گا۔ [2]

یعنی آپ کو قرآنیات پر ایسی مہارت تھی۔ خیر! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ان سے فرمایا: مجھے تنہائی میں ملنا۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ نماز سے فارغ ہوئے اور حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدمت میں حاضِر ہوگئے۔ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ان

---

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب قول النبی اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ الْکِتَاب، صفحہ:93، حدیث:75۔
2 ...الاکلیل فی استنباط التنزیل، صفحہ:13۔

سے فرمایا: عبد اللہ! اللہ پاک نے فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:1، سورۂ فاتحہ:1)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے۔

(یہ جو سُورۂ فاتحہ کی پہلی ہی آیت ہے) اس میں شروع کے حرفِ اَلِف کا کیا معنیٰ ہے؟

اب حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ خُود بھی قرآنِ کریم کے بہت ماہِر تھے مگر حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ چونکہ زیادہ عِلْم والے ہیں، لہٰذا عرض کیا: حُضُور! آپ ہی ارشاد فرمایئے! فرماتے ہیں: مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے حرفِ اَلِفْ کی وضاحت کرنا شروع کی، اس کی تفسیر کرتے گئے، کرتے گئے، کئی گھنٹے صِرْف حرفِ اَلِف کی وضاحت میں گزر گئے، پھر آپ نے فرمایا: اَلْحَمْدُ میں حرفِ اَلِفْ کے بعد جو حرفِ لَام ہے، اس کا کیا معنیٰ ہے؟ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پھر عرض کیا: آپ ہی ارشاد فرمایئے! چنانچہ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ حرفِ لَام کی وضاحت شروع کی تو اس میں بھی کئی گھنٹے گزر گئے، یُوں کرتے کرتے ابھی قرآنِ کریم کی پہلی آیت کے پہلے لفظ اَلْحَمْدُ کی وضاحت ہی پُوری ہوئی تھی کہ فجر کی اذان ہو گئی۔(1)

بیاں کس منہ سے ہو اس مَجْمَعُ الْبَحرَین کا رتبہ | جو مرکز ہے شریعت کا، طریقت کا ہے سرچشمہ
تعالَی اللہ تری شوکت تری صَولَت کا کیا کہنا | کہ خطبہ پڑھ رہا ہے آج تک خیبر کا ہر ذرّہ
مسلمانو! رسولُ اللہ کی اُلفت اگر چاہو | کرو اس کی غلامی جس کا ہر مومن ہوا بندہ(2)

وضاحت: مولا علی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ وہ ہستی ہیں کہ آپ میں شریعت اور طریقت کے دو

---

1 ...الشرف المؤبد، صفحہ:95۔
2 ...دیوانِ سالک، صفحہ:80-82 ملتقطاً۔

سمندر جمع ہو گئے۔ آپ شریعت کا مرکز اور طریقت کا سرچشمہ ہیں۔ اللہ اللہ! آج تک خیبر کا ذرّہ ذرّہ زبانِ حال سے آپ کی شان شوکت اور رُعب و دبدبہ کی داستان سُنا رہا ہے، اے مسلمانو! اگر رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُلفت و محبت چاہتے ہو تو اُن کی غُلامی اختیار کر لو کہ جنہیں ہر مومن کا مولیٰ (یعنی آقا) بنایا گیا ہے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم عُلُوم کا مجموعہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی علمی شان کے متعلق ایک زبردست اور خوبصُورت واقعہ سُنا، اس واقعہ میں غور فرمایئے! پہلے تو یہی دیکھئے کہ قرآنِ کریم کتنی جامِع کتاب ہے۔ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ قرآنِ کریم کی تفسیر کرنے بیٹھے تو ایک ہی لفظ کی وضاحت میں پُوری رات گزر گئی۔

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ ہے قرآن کی شان...!! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَا رَطۡبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۵۹﴾ (پارہ:7، سورۂ انعام:59)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور کوئی تر چیز نہیں اور نہ ہی خشک چیز مگر وہ ایک روشن کتاب میں ہے۔

یعنی کوئی چیز خشک ہے یا تَر، بڑی ہے یا چھوٹی، ماضی میں تھی یا ابھی بھی موجود ہے، ابھی ہے یا آیندہ ہو گی، غرض دُنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ قرآنِ کریم میں جس کا ذِکر موجود نہ ہو۔

اگلے پچھلوں کی خبریں

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو بندہ عِلْم سیکھنا چاہتا

ہو، اسے چاہیے کہ قرآنِ کریم کو مضبوطی سے تھام لے، بیشک اس میں اگلے پچھلوں کی خبریں ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! یہ قرآنِ کریم کی شان ہے...!! یہ وہ عظیم کتاب ہے، جس میں اگلے پچھلوں کے عُلُوم جمع کر دیئے گئے ہیں۔

اب ہم ذرا اپنے حال پر غور کریں؛ ہم اس جَامِعُ الْعُلُوم (یعنی تمام عُلُوم کی مجموعہ) کتاب قرآنِ کریم کو کتنا سیکھتے ہیں...؟ یہ ایک چوٹ کرنے والا سُوال ہے، واقعی یہ تشویشناک صُورتِ حال ہے کہ آج مسلمان دُنیا بھر کے عُلُوم سیکھنے کو تیار رہتے ہیں، لاکھوں لاکھ روپے خرچ کر کے، دوسرے ملکوں میں جا کر غیر مسلموں کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھ لیتے ہیں، ڈائجسٹ، کہانیاں، ناوِل اور نہ جانے کیا کیا پڑھتے ہیں، اگر نہیں پڑھتے تو قرآنِ کریم نہیں پڑھتے، نہیں سیکھتے تو قرآنِ کریم نہیں سیکھتے...!! حالانکہ قرآنِ کریم اللہ پاک کا کلام ہے، اَوَّلِین و آخرین (یعنی اگلے پچھلوں) کا کوئی ایسا عِلْم نہیں جو قرآنِ کریم میں موجود نہ ہو۔ کاش! ہم اس حقیقت کو سمجھیں اور قرآنِ کریم سیکھنے، سمجھنے اور اس پر عَمَل کرنے والے بن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن کو پیشوا بنالو...!!

صحابیِٔ رسول، حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: اِنَّ الْقُرْآنَ شَافِعٌ وَّمُشَفَّعٌ قرآنِ کریم شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت قبول بھی کی جائے گی فَمَنْ جَعَلَهٗ اِمَامَهٗ قَادَهٗ اِلَی الْجَنَّةِ جو قرآنِ کریم کو اپنا امام اور پیشوا بنالے گا، قرآنِ کریم اسے جنت میں لے جائے گا وَمَنْ جَعَلَهٗ خَلْفَهٗ سَاقَهٗ اِلَی النَّار اور جو قرآنِ مجید کو پسِ پُشت ڈال

---

1 ...زہد لابن مبارک، صفحہ:247، حدیث:814۔

دے گا، قرآنِ مجید اسے جہنّم میں دھکیل دے گا۔[1]

درسِ قرآن جو ہم نے نہ بھلایا ہوتا | یہ زمانہ نہ زمانے نے دکھایا ہوتا

اللہ پاک ہمیں ہدایت دے، کاش! ہم قرآنِ کریم کو اپنا پیشوا بنانے، اس پاک کلام کو پڑھنے، سیکھنے اور سمجھنے والے بن جائیں۔

قرآنِ کریم کیسے سمجھیں...؟

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی آج کے دور میں دُنیا بھر میں قرآن کا فیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے، **تفسیر صِراط الجنان** مکتبۃُ المدینہ سے مل سکتی ہے، 10 جلدوں پر مشتمل قرآنِ کریم کی جدید اور بہت آسان اُردو میں لکھی گئی تفسیر ہے، یہ تفسیر حاصِل کیجئے! اس کی ایپلی کیشن بھی موجود ہے، اپنے موبائل میں اس کی ایپلی کیشن اِنسٹال کر لیجئے! خُود بھی فائدہ اُٹھایئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے ❁ اب تو اَلحمدُ لِلّٰہ! تفسیر **تعلیم القرآن** بھی آچکی ہے، یہ 2 جلدوں پر مشتمل آسان اور مختصر تفسیر ہے، یہ پڑھیئے! ❁ ترجمہ کنزُالایمان ❁ ترجمہ کنزُالعرفان پڑھئے! ❁ نُورُالعرفان پڑھئے! ❁ خزائنُ العرفان پڑھئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل میں نُورِ قرآن اُترے گا، فیضانِ قرآن نصیب ہو گا اور اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا اور آخرت سنور جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ

[1]... مصنف عبد الرزاق، باب تعلیم القران، جلد:3، صفحہ:229، حدیث:6030۔

ہیں ❁ آپ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ❁ 10 سال کی عمر مُبارَک میں اِسلام قبول کیا[1]
❁ آپ کی والدہ نے آپ کا نام حیدر، جبکہ والد نے آپ کا نام علی رکھا ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو **اَسَدُ الله** (یعنی اللہ پاک کے شیر) کے لقب سے نوازا۔[2] ❁ **اَسَدُ الله** کا معنی ہے : **اللہ پاک کا شیر**۔ ❁ مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مہاجرینِ اَوَّلِیْن (یعنی ابتدا ہی میں ہجرت کرنے والے) اور عَشَرَہ مُبَشَّرَہ (یعنی وہ 10 خوش نصیب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم جنہیں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے نام لے کر جنّت کی بشارت دی، ان) میں سے ہیں ❁ غزوۂ بدر، اُحد وغیرہ میں شریک ہوئے[3] آپ کی شُجاعت و بہادری بہت مشہور و معروف ہے ❁ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شہادت کے بعد آپ مسندِ خِلافت پر تشریف فرما ہوئے[4] ❁ آپ نے 4 سال، 8 ماہ اور 9 دِن تک خِلافت کی ذِمّہ داریاں نہایت اچھائی کے ساتھ انجام دِیں[5]
❁ 17 یا 19 رَمَضان شریف سن 40 ہجری کو ایک خبیث خارِجی کے قاتلانہ حملے سے شدید زخمی ہوگئے اور 21 رَمَضان شریف اتوار کی رات جامِ شہادت نوش فرما گئے۔[6]

اَصْلِ نَسْلِ صَفَا، وجہِ وَصْلِ خُدا | بابِ فَضْلِ وِلایت پہ لاکھوں سلام[7]

وضاحت: حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پاک نسل (یعنی سیّد زادوں) کے جدِّ اعلیٰ ہیں، واصِل

1 … کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 12 ملخصًا۔
2 … مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 412 ملخصًا۔
3 … اسد الغابہ، جلد: 4، صفحہ: 88 بتغیر۔
4 … تاریخ الخلفا، صفحہ: 111۔
5 … کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 13۔
6 … کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 13۔
7 … حدائقِ بخشش، صفحہ: 313۔

باللہ(یعنی اللہ پاک کا مُقرَّب)بننے کا سبب اور وِلایَت کے فضائل ملنے کا دروازہ ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں قرآنی آیات

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں کئی ایک قرآنی آیات نازِل ہوئیں، آیئے! ان میں سے چند آیات اور ان کی وضاحت سُنتے ہیں:

(1):4انعامات

پارہ:17، سورۂ حج، آیت:23اور24میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْۤا اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْۤا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾

(پارہ:17،سورۂ حج:23-24)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ ایمان والوں کو اور نیک اعمال کرنے والوں کو ان باغوں میں داخل فرمائے گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، انہیں ان باغوں میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور جنتوں میں ان کا لباس ریشم ہو گا اور انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت دی گئی اور انہیں تمام تعریفوں کے لائق (اللہ) کا راستہ دکھایا گیا۔

یہ 2 آیات 3 صحابۂ کرام ❁ مولیٰ علی ❁ حضرت حمزہ اور ❁ حضرت عبیدہ (رَضِیَ اللہُ

عنہم) کے حق میں نازِل ہوئیں۔[1] اس جگہ ان 3 صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے لئے 4 انعامات بیان ہوئے: (1): انہیں جنّتی باغات عطا کئے جائیں گے (2): جنّت میں انہیں سونے کے کنگن (*Golden Bracelets*) اور موتی (*Pearls*) پہنائے جائیں گے (3): ان کا لباس مبارک ریشم (*Silk*) کا ہوگا (4): انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت دی گئی اور سب خوبیوں والے رَبِّ کریم کی راہ دِکھائی گئی۔

فاطمہ اور علی...!! جنّتی! جنّتی!

پیارے اسلامی بھائیو! ان آیات سے معلوم ہوا؛ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ جنّتی صحابی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ قطعی یقینی جنّتی ہیں بلکہ آپ ہی نہیں، سارے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جنّتی ہیں۔

ہر صَحابیِ نبی!	جَنَّتی	جَنَّتی	سب صَحابیات بھی!	جَنَّتی	جَنَّتی
چار یارانِ نبی!	جَنَّتی	جَنَّتی	حضرتِ صدّیق بھی!	جَنَّتی	جَنَّتی
اور عُمرِ فاروق بھی!	جَنَّتی	جَنَّتی	عُثمانِ غنی!	جَنَّتی	جَنَّتی
فاطِمہ اور علی!	جَنَّتی	جَنَّتی	ہیں حَسَن حُسین بھی!	جَنَّتی	جَنَّتی
والِدَینِ نبی!	جَنَّتی	جَنَّتی	ہر زوجۂ نبی!	جَنَّتی	جَنَّتی
اور ابو سُفیان بھی!	جَنَّتی	جَنَّتی	ہیں مُعاویہ بھی!	جَنَّتی	جَنَّتی [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...تفسیر قرطبی، پارہ:17، سورۂ حج، زیرِ آیت:19-24، جلد:6، صفحہ:17-19 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ فِردوس، صفحہ:53۔

پیارے محبوب کے پیارے ساتھی

حضرت زید بن ابو اَوفیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو مُخَاطَب کرکے فرمایا: اے علی! تم اور میری بیٹی فاطمہ دونوں جنّت میں میرے ساتھ میرے محل میں رہا کروگے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت تِلاوت فرمائی: [1]

اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۷﴾ (پارہ: 14، سورۂ حجر: 47)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ آپس میں بھائی ہوں گے، وہ آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

جنّت مولیٰ علی کی مشتاق ہے

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت 3 لوگوں کی مُشْتَاق ہے: (1): علی (2): عمّار (3): اور سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہم۔ [2]

مولیٰ علی کے جنّتی باغات

حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں رسولِ رحمت، مالِکِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ مدینے کے کسی راستے سے گزر رہا تھا، ہم ایک باغ (**Garden**) کے قریب سے گزرے، میں نے کہا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ کتنا خوبصُورت باغ ہے...!! فرمایا: لَکَ فِی الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا

1 ...فضائل صحابہ، فضائل علی من حدیث ابی بکر...الخ، جز: 2، صفحہ: 667، حدیث: 1137۔
2 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللّٰہ، باب مناقب سلمان...الخ، صفحہ: 860، حدیث: 3802۔

جائے گا۔ پھر ہم چلتے چلتے ایک اور باغ کے قریب سے گزرے، میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ بھی کتنا خوبصورت ہے۔ فرمایا: لَكَ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا جائے گا۔ یونہی چلتے چلتے ہم 7 باغوں کے قریب سے گزرے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر بار یہی فرماتے رہے: لَكَ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا جائے گا۔ [1]

میں گُناہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب | دیجئے! مجھ کو شِفا مولیٰ علی مشکل کُشا!
مغفرت کروائیے! جنّت میں لے کے جائیے! | واسطہ حسنین کا مولیٰ علی مشکل کُشا!
اشکبار آنکھیں عطا ہوں، دِل کی سختی دُور ہو | دیجئے خوفِ خُدا مولیٰ علی مشکل کُشا!
بھیک لینے کے لئے دربار میں منگتا ترا | لے کے کشکول آگیا مولیٰ علی مشکل کُشا!
کیوں پھروں در در بھلا خیرات لینے کے لئے | میں فقط منگتا ترا مولیٰ علی مشکل کُشا! [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا کا پڑوس پانے کے طریقے

کاش! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا صدقہ ہماری بے حساب بخشش ہو اور جنّت میں آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہو جائے۔

احادیثِ کریمہ کے مطابق: ❁ کثرت کے ساتھ سجدے کرنے سے جنّت میں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہوتا ہے ❁ بیٹیوں کی اچھی پرورش کرنے سے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہوتا ہے ❁ یتیموں کی پرورش کرنے ❁ بڑوں کا اَدَب

1 ... مسند ابی یعلیٰ، مسند علی بن ابی طالب، جلد:1، صفحہ:191، حدیث:565۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:522-524 ملتقطاً۔

کرنے، چھوٹوں پر شفقت کرنے ❁ اور سُنتوں سے محبّت کرنے کی برکت سے جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہوتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ یہ نیک اَعْمال اپنائیں، کثرت سے سجدے کیا کریں، یعنی نمازیں پڑھا کریں، فرائِض بھی پڑھیں، سنتیں بھی پڑھیں، اس کے ساتھ ساتھ نوافِل کی بھی کثرت کیا کریں، بیٹیوں کی اچھی پرورش کیا کریں، یتیموں کی دیکھ بھال کیا کریں، سنتوں سے محبّت کیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہو جائے گا۔

(2): اللہ پاک کی رضا چاہنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان میں ایک اور آیتِ قرآنی سماعت کیجئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:207)

تَرْجمۂ کنزُالعِرفان: اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ کی رضا تلاش کرنے کے لئے اپنی جان بیچ دیتا ہے۔

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان میں نازِل ہوئی۔[1]

کس وقت نازِل ہوئی تھی، سنیئے! یہ ہجرت کی رات تھی، وہ وقت جب مکّے کے غیر مسلموں نے آپس میں مشورہ کیا، مکّے کے تمام قبیلوں میں سے ایک ایک شخص لیا گیا، ان سب کو تلواریں دے کر پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارک کے باہَر کھڑا کر دیا گیا، ان کا منصوبہ یہ تھا کہ جیسے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بستر پر لیٹیں گے تو ہم سب

1... تفسیر ثعلبی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:207، جلد:2، صفحہ:126۔

مِل کر مَعاذَ اللہ! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر حملہ کر دیں گے۔

اِدھر غیر مسلم یہ منصوبہ بنا رہے تھے، اُدھر اللہ پاک نے اسی رات اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ہجرت کا حکم دے دیا۔ اب ہجرت تو کرنی تھی، مکّہ پاک چھوڑ کر مدینۂ پاک کی طرف سَفَر کرنا تھا۔ اس وقت پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو جو فِکْر تھی، وہ یہ کہ اَہْلِ مکّہ اگرچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان نہیں لاتے تھے بلکہ شہید کر ڈالنے پر تُلے ہوئے تھے، اس کے باوُجُود امانتیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ہی رکھوایا کرتے تھے، چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو فِکْر تھی کہ میں تو ہجرت کر کے مدینۂ پاک جا رہا ہوں، اب یہ امانتیں اُن کے مالِکوں تک کیسے پہنچائی جائیں گی؟ اس کے لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا انتخاب فرمایا، ساری امانتیں آپ کے حوالے کیں اور فرمایا: اے علی! میرے بستر پر لیٹ جاؤ...!! اللہ پاک نے چاہا تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا، صبح سب کی امانتیں ان کے حوالے کر کے پھر مدینے آ جانا۔

اب ماحول دیکھئے کیسا ہے...!! غیر مسلم ننگی تلواریں لے کر باہَر کھڑے ہیں، جان کا پُورا خطرہ موجود تھا، اس کے باوُجُود مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا عشقِ رسول اور جذبۂ جاں نثاری تھا کہ آپ نے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے بستر مبارَک پر لیٹنا منظور کر لیا۔ گویا آپ مَحْبُوب ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کی خاطِر اپنی جان خطرے میں ڈال رہے تھے، اللہ پاک کو مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا یہ جذبہ بہت پسند آیا، چنانچہ آپ کی شان میں یہ آیت نازِل کی، فرمایا:[1]

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور لوگوں میں سے کوئی وہ

1... اُسدالغابہ، جلد:4، صفحہ:98 مفصلاً۔

مَرْضَاتِ اللّٰہِ ؕ (پارہ:2،سورۂ بقرہ:207)	ہے جو اللہ کی رضا تلاش کرنے کے لئے اپنی جان بیچ دیتا ہے۔

سُبْحٰنَ الله! اس سے معلوم ہوا؛ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اللہ پاک کی رضا کے طلبگار ہیں اور اس حد تک طلبگار ہیں کہ اللہ پاک کو راضِی کرنے کے لئے اپنی جان تک کی بازی لگا دینے کو تیار ہو جاتے ہیں۔

رِضائے مولیٰ کے طلبگار بن جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! کاش! مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا صدقہ ہم بھی اللہ پاک کی رضا کے سچّے طلب گار بن جائیں...!! حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہم جن کی غُلامی کا دم بھرتے ہیں، ان کی تو شان یہ تھی کہ اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے جان تک کی بازی لگانے کو تیار ہو گئے، دوسری طرف ہمارا حال یہ ہے کہ ❁ اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے صِرْف و صِرْف نماز کا وقت بھی نہیں نکال پاتے ❁ دُنیا بھر کی مصروفیت اپنے کندھوں پر ڈال رکھی ہے، اللہ پاک کے حُضُور سجدہ کرنے کا وقت ہمیں نہیں ملتا ❁ فضولیات میں پڑے رہتے ہیں، گپّیں بہت مار لیتے ہیں، فضول بلکہ گُناہوں بھری باتیں بہت کر لیتے ہیں مگر افسوس! اللہ پاک کا ذِکْر کر کے اس کی رضا پانے کا وقت ہمیں نہیں ملتا ❁ دُنیا بھر کی خبریں سُنتے رہیں گے ❁ فیس بک وغیرہ کی پوسٹیں روزانہ سینکڑوں دیکھ لیں گے ❁ انسٹا گرام، واٹس ایپ وغیرہ کے درجنوں میسج پڑھ، سُن لیں گے مگر افسوس! قرآنِ کریم کی تِلاوت کر کے اللہ پاک کو راضِی کرنے کے لئے ہم تیار نہیں ہو پاتے...!! آہ! افسوس! نفسِ اَمَّارہ نے ہمیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے، بس دِن رات کھانے، کمانے، مشہور ہونے، نام اور شہرت کمانے، زیادہ سے

زیادہ مال کمانے کی دُھن میں مگن زندگی گزارتے چلے جارہے ہیں، اگر ہم کچھ نہیں کرپاتے، وقت نہیں نکال پاتے تو ان کاموں کے لئے نہیں نکال پاتے جن کاموں سے اللہ پاک کی رضا نصیب ہوتی ہے۔ کاش! ہمارے حال پر کرم ہو جائے، کاش! فیضانِ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نصیب ہو جائے اور ہم اللہ پاک کی رِضا کے طلب گار بن جائیں۔

اِیْمان کامِل کب ہوتا ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات ذِہن میں بٹھا لیجئے! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی زندگی کا مقصد دُنیا کی رنگینیوں میں کھو جانا نہیں بلکہ مسلمان کی زندگی کا مقصد ساری زندگی اللہ پاک کی رضا کی طلب میں گزارنا ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ، وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ وَاَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ یعنی جو اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت کرے، اللہ پاک کی رضا ہی کی خاطِر نفرت رکھے، اللہ پاک کی رضا ہی کی خاطِر دے، رِضائے مولیٰ ہی کی خاطِر رَوک رکھے، تو اس کا ایمان کامِل ہو گیا۔[1]

مطلب یہ کہ بندے نے دُنیا میں جو کچھ بھی کرنا ہے، اللہ پاک کی رِضا کی خاطِر کرے، کسی سے دوستی کرنی ہے تو اپنے لئے نہیں بلکہ اللہ پاک کی رضا کی خاطِر کرے، اپنی اَوْلاد سے، ماں باپ سے محبّت کرنی ہے، صِرْف طبعی میلان کے سبب نہ کرے بلکہ اللہ پاک کی رضا کی نیّت سے کرے، نفرت رکھنی ہے تو اپنی نفسانی خواہشات کی بنیاد پر کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے، اپنی عزّتِ نفس اور اَنَا کی بنیاد پر کسی سے جھگڑے نہ کرے، اگر نفرت رکھنی بھی ہے تو صِرْف وصِرْف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر اللہ پاک کے دشمنوں سے نفرت رکھے، کسی کو کچھ دینا ہے تو رِضائے اِلٰہی کی نیت سے دے، کسی سے کچھ روکنا ہے تو

[1]... ابو داود، کتاب السنہ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان ونقصانہ، صفحہ: 737، حدیث: 4681۔

اللہ پاک کی رضا کی نیّت سے روکے، غرض؛ جو بندہ اپنی زندگی کا چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا کام اللہ پاک کی رضا کی خاطِر کیا کرے، ہر کام میں اچھی نیّت رکھے، اس کا ایمان کامِل ہو جائے گا۔

اللہ پاک کی رِضا سب سے بڑی نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ مسلمان کی زندگی کا مقصد اللہ پاک کی رِضا پانا ہے، جس خوش نصیب کو یہ نعمت نصیب ہو گئی، وہ دُنیا اور آخرت میں کامیاب ہو جائے گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُؕ (پارہ:10، سورۂ توبہ:72)	**تَرجَمہَ کنزُالعِرفان:** اور اللہ کی رضا سب سے بڑی چیز ہے۔

یعنی جنت کی نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت یہ ہو گی کہ اللہ پاک جنتیوں سے راضی ہو گا، کبھی ناراض نہ ہو گا۔[1]

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک اہلِ جنت سے فرمائے گا: اے جنتیو! کیا تم راضی ہو گئے؟ اہلِ جنت عرض کریں گے: مولیٰ! ہم کیوں راضی نہ ہوں گے تو نے ہمیں وہ نعمتیں دِیں جو کسی کو نہ دِیں۔ اللہ پاک فرمائے گا: میں تم کو ان سب سے اعلیٰ نعمت دوں گا، اہلِ جنت عَرض کریں گے: مولیٰ! ان سے افضل کیا چیز ہو سکتی ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: مَیں تم سے راضی رہوں گا، کبھی ناراض نہ ہوں گا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اللہ پاک کو راضِی کیسے کر سکتے ہیں، آیئے! ایک خوبصُورت

1... تفسیر خازن، پارہ:10، سورۂ توبہ، تحت الآیۃ:72، جلد:2، صفحہ:261۔

2... بخاری کتاب التوحید، باب کلام الرب مع اہل الجنۃ، صفحہ:1812، حدیث:7518۔

روایت سنتے ہیں:

گُناہوں کی مُعافی مانگا کیجئے...!!

حضرت علی بن رَبِیْعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ سُواری پر سُوار ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور حِرَّہ (نامی علاقے) کی طرف چل پڑے، چلتے چلتے آپ نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر پڑھا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوبَ اَحَدٌ غَیْرُكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

حضرت علی بن رَبِیْعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ پڑھنے کے بعد مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے میری طرف دیکھا اور مسکرائے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی، میں نے پوچھا: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین! آپ نے پہلے اِستغفار کیا (یعنی اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعافِی مانگی) پھر میری طرف دیکھ کر مُسکرائے، اس میں کیا راز ہے؟

میرا یہ سُوال سُن کر حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے مجھے ایک واقعہ سُنایا (اپنے ماضِی کی ایک یاد تازہ فرمائی) فرمانے لگے: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سُواری پر تشریف فرما ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بیٹھنے کا شرف عطا فرمایا اور (جیسے آج ہم حِرَّہ کی جانِب جارہے ہیں، ایسے ہی) حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے، چلتے چلتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر وہی پڑھا (جو میں نے پڑھا ہے کہ):

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوبَ اَحَدٌ غَیْرُكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے رُخِ اَنْور میری طرف پھیرا اور مُسکرائے، اس پر

میں نے بھی وہی سُوال پوچھا جو تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ یارَسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! اس عمل مُبارَک کی حِکمت کیا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! جب بندہ اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعَافِی مانگتا ہے تو اللہ پاک اس بندے سے خوش ہو کر مُسکراتا ہے، بس اللہ پاک کے اِسی مُسکرانے کی وجہ سے میں بھی مُسکرایا ہوں۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا بات ہے...!! اَوَّلاً تو اس رِوایت میں مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا اَنداز دیکھئے! آپ کی اَدائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ محبّت دیکھئے! آپ نے مکمل طَور پر وہی نقشہ بنایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سُواری پر سُوار ہوئے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی سُواری پر بیٹھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مولیٰ علی کو اپنے پیچھے بٹھایا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے حضرت علی بن رَبِیْعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اپنے پیچھے بٹھایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُعائے مَغفرت پڑھی تھی، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی پڑھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی پیچھے دیکھ کر مُسکرائے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی پیچھے دیکھ کر مُسکرائے، یعنی پُورے کا پورا وہی مَنظر جو رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ پیش آیا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ہُو بہُو وہی مَنظر بنایا، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث بیان فرمائی۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی سُنّتوں سے محبّت...!! پھر ہم کیوں نہ کہیں:

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی | سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی

1 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعا، باب ماکان یدعوبہ... الخ، جلد:7، صفحہ:63، حدیث:12۔

چار یارِ نبی!	جنّتی جنّتی	حضرت صدیق بھی!	جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی!	جنّتی جنّتی	عثمان غنی!	جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی!	جنّتی جنّتی	ہیں حسن حسین بھی!	جنّتی جنّتی
والدینِ نبی!	جنّتی جنّتی	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی جنّتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنّتی جنّتی	ہیں معاویہ بھی!	جنّتی جنّتی [1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنالیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی بیان کی ہوئی حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ جب بندہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی مُعَافِی مانگتا ہے تو ایسے بندے سے اللہ پاک بہت خوش ہوتا ہے اور اپنی شان کے مُطابق مُسکراتا ہے کہ دیکھو! میرا بندہ جانتا ہے: اس سے گُناہ ہوا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ میرا مالِک گُناہ بخشنے والا ہے۔

سُبْحٰنَ الله! ہمیں بھی گُناہوں کی مُعَافِی مانگنے کی عادَت بنالینی چاہئے...!! معنٰی پر نظر رکھ کر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھنے کا معمول بنالیجئے! زیادہ نہیں تو روزانہ کم از کم ایک تسبیح (یعنی 100 مرتبہ) پڑھ لیا کیجئے! اِسْتِغْفَار کے اور بھی الفاظ ہیں، اَسْتَغْفِرُ الله! اَسْتَغْفِرُ الله! پڑھتے رہیے، سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار (جو شجرہ عالیہ قادریہ عطّاریہ میں لکھا ہے، وہ) پڑھ لیجئے! غرض کہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رِضا پانا اور روزِ قیامت بِلاحساب جنّت میں جانا نصیب ہو گا۔

---

[1] ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 53۔

رات کی عِبَادت

صحابیِٔ رسول حضرت ابو ذَر غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 بندے ہیں، اللہ پاک اُنہیں دیکھ کر مُسکراتا اور بہت خوش ہوتا ہے: (1): وہ بندہ جو رات کو اُٹھے، بستر چھوڑے، اچھی طرح وُضو کرے، پِھر نماز پڑھنے کھڑا ہو جائے، اسے دیکھ کر اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: اے فرشتو! بتاؤ! میرے بندے کو اس نیکی پر کس نے اُبھارا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: مولیٰ! تو بہتر جانتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ہاں! میں جانتا ہوں مگر تم مجھے بتاؤ! فرشتے عرض کرتے ہیں: اے مالِک کریم! تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جہنّم) کا خوف دیا ہے، یہ اس سے ڈرتا ہے، تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جنّت) کی اُمّید دِلائی ہے، یہ اس کی اُمّید رکھتا ہے، یہی خوف اور اُمّید ہے، جس نے اسے رات کی نیند قربان کر کے تیرے حُضُور کھڑے ہونے پر اُبھارا ہے۔ اب اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! یہ جس چیز سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو اس سے اَمن بخشا اور جس کی اُمّید رکھتا ہے، وہ (یعنی جنّت) اس کے لئے واجب کر دی۔ (2): دوسرا وہ شخص ہے جو حق و باطِل کی لڑائی میں شریک ہوا، ثابِت قدم رہا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا یا اللہ پاک نے اسے فتح عطا فرمائی (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا ہے) (3): اور تیسرا وہ بندہ ہے جو رات کو سَفَر کرتا ہے، یہاں تک کہ رات کے آخری حِصّے میں جب کہیں ٹھہرتا ہے تو اس کے ساتھ والے سَو جاتے ہیں مگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگتا ہے (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا ہے)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! کتنا خوش نصیب ہے وہ بندہ جو رات کو اُٹھتا ہے، نیند قربان کرتا ہے، اچھی طرح وُضو کر کے اللہ پاک کے حُضُور کھڑا ہو جاتا ہے، یہ وہ خوش

---

1 ... زہد لابن مبارک، باب فضل ذکر اللہ، جز: 9، صفحہ: 345، حدیث: 1212۔

بخت ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مُسکراتا ہے۔ کاش! ہم بھی یہ نیک کام کرنے والے بن جائیں۔
اللہ پاک ہمیں مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا فیضان نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ ہزاروں مدارس و جامعات قائم ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں طلبا و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❁ المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے امّت کو اسلامک لٹریچر فراہم کیا جارہا ہے ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے کروڑوں لوگوں کو اسلامی معلومات فراہم کی جارہی ہیں ❁ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی تعلیمات کو عام کیا جارہا ہے ❁ جبکہ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کیلئے قائم شعبے ایف جی آر ایف (*FGRF*) کے ذریعے دکھی مسلمانوں کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدْمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں ایک دینی کام: نیک اعمال

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ (پ28، سورۂ حشر:18)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحاسَبہ اور مرنے کے بعد کے لئے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمال کا جائزہ لیا کریں۔

دورِ حاضر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائِزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: رسالہ نیک اَعْمال ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لئے نیک اَعْمال رسالے میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے۔

❁ - آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! روزانہ اپنا جائِزہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ الٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہو گی۔

آیئے ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

---

1 ...ترمذی، صفحہ:583، حدیث:2459 بتغیر قلیل۔

روزانہ جائزہ لینے کا انعام

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! مجھے نیک اَعمال سے پیار ہے اور اس کے ذریعے روزانہ اپنا جائزہ لینے کا میرا معمول ہے۔ ایک بار میں دعوتِ اسلامی کے قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ صوبۂ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔ اِسی دَوران مجھ گنہگار پر کرم ہو گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لے آئے، ابھی جلووں میں گم تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جو قافلے میں روزانہ نیک اعمال کے رسالہ سے اپنا جائزہ لیتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفیٰ | کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

Muslim's Funeral (غسلِ میت و کفن دفن) اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اِسمَارٹ فون کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپلی کیشن ہے: *Muslim's Funeral*۔ اس موبائل اپلی کیشن میں مَیّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے متعلق اہم ترین معلومات فراہَم کی گئی ہیں اور ایک خاص بات یہ کہ مَیّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لئے *Animated Videos* بھی شامِل ہیں۔ آپ بھی یہ موبائل اپلی کیشن

اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ **رمضان شریف** کا مبارک مہینا جاری ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر روزانہ عصر اور تراویح کی نماز کے بعد مدنی مذاکرہ فرما رہے ہیں۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو رسالہ **فیضانِ لیلۃُ القدر** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❁ امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی مبارک سیرت پر ایک بڑا ہی پیارا رسالہ بنام **کراماتِ شیرِ خُدا** تحریر فرمایا ہے، آپ اس رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **60 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں! خود بھی مطالعہ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس

نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

آخری عشرے کا اعتکاف سنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: (1): جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] **(2):** جس نے **رمضان شریف** میں 10 دِن کا اعتکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! رمضان شریف کے آخری عشرے کا اعتکاف کرنا سنّت (مُؤَکَّدہ عَلَی الْکِفَایہ) ہے ❁ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔[4] ❁ **رمضان شریف** میں اِعتکاف کرنے کا سب سے بڑا مقصد شبِ قَدْر کی تلاش ہے، **حدیث پاک میں ہے:** مجھے اللہ پاک کی طرف سے یہ خبر دی گئی کہ شبِ قدر آخری عشرے میں ہے۔ لہٰذا جو شخص میرے ساتھ اعتکاف کرنا چاہے وہ آخری عشرے کا اعتکاف کرے[5] ❁ علما فرماتے ہیں: اعتکاف کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اللہ پاک کے در پر آپڑا ہو اور یہ کہہ رہا ہو: یا اللہ پاک! جب تک تو میری مغفرت نہیں فرمادے گا میں یہاں سے نہیں جاوں گا۔[6]

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8480۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8479۔
4 ...فیضانِ رمضان، صفحہ:227۔
5 ...مسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر...الخ، صفحہ:426، حدیث:1167۔
6 ...فیضانِ رمضان، صفحہ:234۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کر، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1) آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ
الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2) آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔